چند حدیثوں کے ترجمے

(از جنابہ عزت الفاطمہ و منصورہ صاحبہ دختران جناب مولوی محمد شعیب صاحب مونگیر)

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے دل میں اس کے بڑھاپے تک دو چیزوں کی محبت جوان رہتی ہے ایک دنیا کی محبت اور دوسری آرزوں کی کثرت اور اس کا زور۔ بہ الفاظ دیگر مال کی محبت اور زیادہ زندہ رہنے کی تمنا۔

(۲) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے مونڈھے کو پکڑا اور نصیحتاً فرمایا کہ دنیا میں ایسی ہلکی پھلکی زندگی بے ساز و سامان کی بسر کرو گویا تو کوئی مسافر ہے۔ یا کوئی راہ گذرتا راہی ہے۔ اسی لئے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما برابر فرمایا کرتے تھے کہ جب شام ہو جائے تو پھر صبح تک اور صبح ہو جائے تو پھر شام تک کی زندگی کا یقین نہ کر لینا۔ اسلئے کہ موت کی ساعت متعین نہیں ہے موت کب اور کہاں آجائے گی کسی کو نہیں معلوم ہے۔ بلکہ اپنی صحت کے وقتوں میں اپنی بیماری کا خیال رکھنا اور صحت کو غنیمت سمجھکر عاقبت کیلئے جو کچھ کرنا ہو کرتے رہنا۔

(۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے جس کو آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ دنیا پیٹھ دکھاتی بھاگی جاتی ہے جسکا جو لمحہ گذر جاتا ہے وہ پھر واپس نہیں آتا۔ اور آخرت سامنے کو منہ کئے چلی آتی ہے۔ یعنی دنیا جس طرح بھاگی جاتی ہے آخرت قریب ہوتی جاتی ہے۔ اور ان دونوں (دنیا و آخرت) کے بچے ہیں یعنی ابنائے دنیا و ابنائے آخرت۔ تو تم لوگ ابنائے دنیا نہ بنو بلکہ ابنائے آخرت بنجاؤ۔ آج دنیا میں فقط اعمال ہیں۔ اور ان کا کوئی سوال و جواب یا حساب یہاں نہیں ہے۔ اور کل آخرت میں فقط حساب ہے عمل نہیں ہے اور اس حساب سے چھٹکارہ کم ہی کو ہوگا۔

(۴) ام المومنین حضرت صدیقہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جنت کے دروازے کو کھٹکھٹاؤ وہ کھولدیئے جائیں گے۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیونکر کھٹکھٹائیں؟ فرمایا کہ بھوک اور پیاس کی برداشت سے جنت کے دروازے کو کھٹکھٹا سکتے ہو۔

(۵) کسی نے پوچھا کہ میں اپنے آپ کو نیک کب سمجھوں؟ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ جب تجھے اپنے برے ہونے کا گمان ہو جائے۔ پھر اس نے پوچھا کہ اپنے کو برا کب جانوں بولیں کہ جب تو اپنے کو نیک اور اچھا سمجھنے لگے

فقط